مسلم امہ میں گراوٹ کی وجوہات

Date: __/1/20 Day: ____

الف۔ تعارف

ب۔ مسلم امہ کی تنزلی کی وجوہات

(i) مغرب کی اندھی تقلید

(ii) لسانی اور نسلی عصبیت

(iii) فرقہ واریت

(iv) تعلیم میں عدم دلچسپی

(v) یہود کی سازشیں

(vi) مسلم تنظیموں کا کمزور کردار

ج۔ حاصل کلام

دور حاضر میں اگر مسلمان ممالک کی سیاسی اور معاشی صورتحال کی طرف نظر دوڑائی جائے تو سوائے قتل و غارت اور معاشی بدحالی کے سوا اور کچھ نظر نہیں آتا۔ مغرب کی اندھی پیروی جو کہ مسلمانوں کو مادہ پرستی اور جنسی بے راہ روی کی طرف دھکیل رہی ہے۔ فرقہ واریت اور نسلی عصبیت مسلم امہ کے اندر بڑھتی ہوئی خلیج کا ذمہ دار ہیں۔ مسلمان ممالک کی تنزلی کی وجہ تعلیم میں عدم دلچسپی ہے جس کی وجہ سے وہ ایک دوسرے کی مدد چاہ کر بھی نہیں کر سکتے۔ اسکے علاوہ یہود کی سازشیں اور مسلم تنظیموں کا درپیش مسلم ممالک مسائل کو حل نہ کر سکنا بھی اس گراوٹ

کی ایک نہایت بڑی وجہ بن کر سامنے آ رہی ہے۔ اب ہم اگلے پیراگراف میں مسلم امہ کی گراوٹ کی وجوہات پر مدلل گفتگو کریں گے

فاتح یروشلم سلطان صلاح الدین ایوبی کا ایک مشہور قول ہے کہ "اگر تم کسی ریاست کو بغیر لڑے شکست دینا چاہتے ہو تو اس کی نوجوان نسل میں بے حیائی اور فحاشی کو عام کر دو۔" موجودہ دور میں ہم دیکھ رہے ہیں کہ عرب، وسطی ایشیائی اور دوسرے اسلامی ممالک نے ویسی طور طریقے اختیار کر لیے ہیں جو کہ غیر مذہبوں کے ہیں۔ مادہ پرستی دن بدن فروغ پا رہی ہے اور اسلامی ممالک بالخصوص سعودی عربیہ اور UAE جو اپنے ممالک میں ایونٹس کروا رہے ہیں وہ شرع کے خلاف ہیں اور افسوس یہ کہ اس وقت میں جب فلسطین کے مظلوم مسلمانوں پر ظلم کے پہاڑ توڑے جا رہے ہیں

لسانی اور نسلی عصبیت کا قائم کرنا ہمارے پیارے رسول ﷺ دنیا میں آ کر گئے اور انہوں نے بار بار مسلم امہ کی وحدت پر زور دیا۔ اگر ہم اپنے پڑوسی ملک افغانستان کی طرف دیکھیں تو وہ سب سے پہلے ملک

Date: __/__/20 Day: ______

تعصبیں نے پاکستان کے قیام کی مخالفت کی
کرغزستان میں پاکستانی طلباء پر
تشدد اور اسکے علاوہ کردوں اور
ترکوں کی چپقلشیں۔ اور یہی لسانی
اور نسلی تعصبیں خانہ جنگی کا روپ
لے رہی ہیں۔ اور یہ تفرقیں مسلم امہ
کی تفرقے کی سب سے بڑی وجوہات ہیں
حضرت عثمانؓ کی شہادت اور
اسکے بعد حضرت علیؓ کا خارجیوں کیخلاف
جنگ اور شہادت کے بعد فرقوں کا جنم
لینا۔ مسلم امہ کا کئی فرقوں میں بٹ
جانا اور آپس لڑائیوں کی وجہ سے اسلامی
ممالک آج تک امن اور خوشی کی حاصل
نہیں کرسکے ہیں۔ صدام حسین کا ایران
پر حملہ اور کویت کے ساتھ جنگوں کی
وجہ سے ہزاروں مسلمان لقمہ اجل بن گئے
سعودی عرب اور یمن کی جنگ اور ان
تمام جنگوں کی بنیاد اور وجہ صرف اور
صرف فرقہ واریت ہے

الجبرا، بارود، منجنیق اور راکٹ یہ
سب مسلمانوں کی ایجادیں ہے۔ قانون فی طب
بو علی سینا کی مشہور کتاب ہے جو آج بھی
یورپ کی یونیورسٹیوں میں پڑھائی جا رہی
ہے۔ ابن الہیثم، جابر بن حیان، الرازی

Date: __/__/20__ Day: ________

ابن بیطار، ادریسی اور مسلمان علماء مفکرین
نے پوری دنیا کو علم جیسے کیمیا، سرجری
اور نباتات کے علم سے متعارف کروایا اور
انکے مقابلے میں دور جدید کے مسلمانوں کا
علم میں شراکت بالکل صفر ہے۔ اور اسی
وجہ سے تمام مسلمان ممالک چاہے فنون
حرب ہو یا فنون طب ہو وہ مغرب کی
طاقتوں پر انحصار کرتے ہیں اور انکی ایجادات
پر اکتفا کرتے ہیں۔ فنون علم و حرب میں
پیچھے رہ جانے کی وجہ سے مسلمان ممالک زوال
پذیر ہوتے جا رہے ہیں

شاعر مشرق علامہ اقبال کا شعر ہے

ہزاروں سال نرگس اپنی بے نوری پہ روتی ہے
بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور پیدا

جب کبھی مسلمان ممالک میں کوئی عظیم سیاسی
یا مذہبی رہنما مسلم امہ کو یکجا کرنے کی کوشش
کرتا ہے چھوٹی طاقتیں اسے مختلف حربوں
سے کمزور یا مار ڈالتی ہیں۔ چند عرب ممالک
کے زیادہ تر اسلامی ممالک ان چھوٹی طاقتوں
کے سودی قرضوں تلے دب چکے ہیں۔ یہ
استعماری طاقتیں انکے حکمرانوں کو اقتدار
میں لیکر آتی ہیں جو انکے منصوبوں کی تکمیل میں
انکی مدد کر سکیں

OIC، 1969 میں مراکش کے شہر "رباط" میں

قائم ہوئی۔ جس کا مقصد تمام مسلم امہ کے
حقوق کا تحفظ کرنا تھا۔ فلسطین میں جو
اسرائیل بربریت کے پہاڑ توڑ رہا ہے اور
ہزاروں مسلمانوں کو قتل کر چکا ہے اور ابھی تک
غزہ میں جنگ ختم نہیں ہوئی۔ OIC صرف
باتوں کی حد تک تو اس بربریت کی مذمت کرتی
ہے لیکن عملی طور پر کچھ بھی نہیں۔ افسوس تو اس
بات کا ہے کہ بہت سی عرب ریاستوں اور اسلامی
ممالک نے اسرائیل کو ریاست کے طور پر تسلیم کر لیا ہے
جو کہ OIC اور عرب لیگ تنظیموں کی منافقت
کا منہ بولتا ثبوت ہے ~~بابا گرونانک کا ایک شعر~~
~~پیشِ خدمت ہے~~

ماحصل کلام یہ ہے کہ مسلمان ممالک کو
مادہ پرستی، فرقہ واریت اور نسلی عصبیتوں
کو جو انکے مابین ہیں انکو ختم کرنا ہوگا۔ اپنے
آپکو جدید ہتھیاروں اور تعلیم سے آراستہ کرنا ہوگا اور
یہودی سازشوں کا ڈٹ کر مقابلہ کرنا ہوگا
OIC کو اپنا مضبوط کردار ادا کرنا ہوگا تاکہ
جو خانہ جنگیاں اور دشمنوں کے ساتھ لڑائیاں
جو بالخصوص فلسطین میں جنگ ہو رہی ہے اس
میں فلسطینی مسلمانوں کو اور مجاہدین کو فتح نصیب
ہو۔ صرف اتفاق اور باہمی مدد سے ہی
مسلمان اس تنزلی اور ابتری کی دلدل سے
باہر نکلنے میں کامیاب ہو سکتے ہیں